## سوال

(648) مونچھیں کتراوانا افضل ہے یا منڈوانا ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مونچھیں کتروانا یا منڈوانا افضل ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مونچھوں کے کترانے یا منڈانے کے بارے میں احادیث میں مختلف الفاظ وارد ہیں۔ بعض الفاظ کترانے پر نص ہیں جب کہ بعض دیگر الفاظ سے عمومی ازالہ کا مفہوم مترشح ہے۔

اس بنا پر بعض اہل علم صرف تقصیر کے قائل ہیں اور دوسرا ایک گروہ مکمل صفائی کا قائل نظر آتا ہے۔ دوسری جانب امام طبری رحمہ اللہ نے دونوں امروں کو جائز قرار دیا ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'وَيُرَجَّحُ قَوْلَ الطَّبَرِيِّ ثُبُوتُ الْأَمْرَيْنِ مَعًا فِي الْأَحَادِيثِ الْمَرْفُوعَةِ' (فتح الباری : ۳۴۷/۱۰)

''یعنی طبری کے قول کو ترجیح ہے اس لیے کہ دونوں معاملے مرفوع احادیث سے ثابت ہیں۔''

میرا رجحان بھی اسی طرف ہے کہ دونوں صورتوں میں سے جس کو اختیار کر لیا جائے درست ہے کسی ایک صورت کو دوسری پر راجح قرار دینا مشکل امر ہے۔ جملہ دلائل کی وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو: فتح الباری (۳۴۷/۱۰۔۳۴۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی**

**جلد: 3، کتاب اللباس : صفحہ: 477**